روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 17 مئی 2008ء 11 جمادی الاول 1429 ہجری 17 ہجرت 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 111

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جان لیں کہ...... کا خدا ایسا گورکھ دھندا نہیں کہ اسے عقل پر پتھر مار کر بہ جبر منوایا جائے اور صحیفہ فطرت میں کوئی بھی ثبوت اس کے لئے نہ ہو' بلکہ فطرت کے وسیع اوراق میں اس کے اس قدر نشانات ہیں جو صاف بتلاتے ہیں کہ وہ ہے۔ ایک ایک چیز اس کائنات میں اس نشان اور تختہ کی طرح ہے جو ہر سڑک اور گلی کے سر پر اس سڑک یا محلّہ یا شہر کا نام معلوم کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔ خدا کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور اس موجودہ ہستی کا پتہ ہی نہیں بلکہ مطمئن کر دینے والا ثبوت دیتی ہے۔ زمین و آسمان کی شہادتیں کسی مصنوعی اور بناوٹی خدا کی ہستی کا ثبوت نہیں دیتیں۔ بلکہ اس خدائے احد ...... کی ہستی کو دکھاتی ہیں جو زندہ اور قائم خدا ہے اور جسے...... پیش کرتا ہے۔ چنانچہ پادری فنڈر جس نے پہلے پہل ہندوستان میں آکر مذہبی مناظروں میں قدم رکھا اور...... پر نکتہ چینیاں کیں اپنی کتاب میزان الحق میں خود ہی سوال کے طور پر لکھتا ہے کہ اگر کوئی ایسا جزیرہ ہو جہاں تثلیث کی تعلیم نہ دی گئی ہو۔ تو کیا وہاں کے رہنے والوں پر آخرت میں مواخذہ تثلیث کے عقیدہ کی بنا پر ہوگا؟ پھر خود ہی جواب دیتا ہے کہ ان سے توحید کا مواخذہ ہوگا۔ اس سے سمجھ لو کہ اگر توحید کا نقش ہر ایک شے میں نہ پایا جاتا اور تثلیث ایک بناوٹی اور مصنوعی تصویر نہ ہوتی تو عقیدہ توحید کی بنا پر مواخذہ کیوں ہوتا؟

بات اصل میں یہ ہے کہ انسان کی فطرت ہی میں الست بربکم ...... (الاعراف:173) نقش کیا گیا ہے اور ایک قطرہ پانی کا دیکھو تو وہ گول نظر آتا ہے۔ مثلث کی شکل میں نظر نہیں آتا۔ اس سے بھی صاف طور پر یہی پایا جاتا ہے کہ توحید کا نقش قدرت کی ہر ایک چیز میں رکھا ہوا ہے۔ خوب غور سے دیکھو کہ پانی کا قطرہ گول ہوتا ہے اور کروی شکل میں توحید ہی ہوتی ہے اس لئے کہ وہ جہت کو نہیں چاہتی اور مثلث شکل جہت کو چاہتی ہے۔ چنانچہ آگ کو دیکھو شکل بھی مخروطی ہے اور وہ بھی کرویت اپنے اندر رکھتی ہے۔ اس سے بھی توحید کا نور چمکتا ہے۔ زمین کو لو۔ اور انگریزوں ہی سے پوچھو کہ اس کی شکل کیسی ہے؟ کہیں گے گول۔ الغرض طبعی تحقیقاتیں جہاں تک ہوتی چلی جائیں گی وہاں توحید ہی توحید نکلتی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس آیت ان فی خلق السموٰت (آل عمران:191) میں بتلاتا ہے کہ جس خدا کو قرآن مجید پیش کرتا ہے۔ اس کے لئے زمین و آسمان دلائل سے بھرے پڑے ہیں۔

مجھے ایک حکیم کا مقولہ بہت ہی پسند آتا ہے کہ اگر کل کتابیں دریا برد کر دی جاویں تو پھر بھی...... کا خدا باقی رہ جائے گا۔ اس لئے کہ وہ مثلث اور کہانی نہیں۔ اصل میں پختہ بات وہی ہے جس کی صداقت کسی خاص چیز پر منحصر نہ ہو کہ اگر وہ نہ ہو تو اس کا پتہ ہی ندارد۔ قصہ کہانی کا نقش نہ دل پر ہوتا' نہ صحیفہ فطرت میں جب تک کسی پنڈت' پاندھے یا پادری نے یاد رکھا۔ ان کا کوئی وجود مسلم رہا۔ زاں بعد حرف غلط کی طرح مٹ گیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: انہ لقرآن کریم ...... (الواقعہ:78 تا 80) بلکہ یہ سارا صحیفہ قدرت کے مضبوط صندوق میں محفوظ ہے۔ کیا مطلب کہ یہ قرآن کریم ایک چھپی ہوئی کتاب میں ہے۔ اس کا وجود کاغذوں تک ہی محدود نہیں بلکہ وہ ایک چھپی ہوئی کتاب میں ہے۔ جس کو صحیفہ فطرت کہتے ہیں۔ یعنی قرآن کی ساری تعلیم کی شہادت قانون قدرت کے ذرہ ذرہ کی زبان سے ادا ہوتی ہے۔ اس کی تعلیم اور اس کی برکات کتھا کہانی نہیں جو مٹ جائیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 40)

رسول اللہؐ کے آخری کلمات

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ وفات سے پہلے ہر نبی کو جنت میں اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے اور اسے اختیار دیا جاتا ہے (کہ دنیا میں رہے یا خدا کے حضور حاضر ہو جائے) جب رسول اللہؐ کی آخری بیماری شروع ہوئی اور آپؐ نے فرمایا اللھم الرفیق الاعلیٰ اے اللہ اے میرے رفیق اعلیٰ۔ تو میں نے کہا اب رسول اللہؐ ہمیں اختیار نہیں کریں گے اور میں نے جان لیا کہ یہ وہی بات ہے جو آپؐ ہمیں بتایا کرتے تھے اور یہی آپؐ کے آخری کلمات تھے اللھم الرفیق الاعلیٰ

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرض النبیؐ حدیث نمبر:4104)

نمایاں اعزاز

۞ مورخہ 4 مئی 2008ء کو جھنگ ایسوسی ایشن کی سالانہ جنرل میٹنگ چناب کالج جھنگ میں منعقد ہوئی۔ جس میں معروف سماجی و تعلیمی شخصیات نے شرکت کی۔ صاحبزادہ حمید سلطان صاحب ناظم ضلع جھنگ کے علاوہ ڈی۔ سی جھنگ بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ اس تقریب میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کو ضلع جھنگ کا بہترین ادارہ قرار دیا گیا اور خصوصی ٹرافی پیش کی گئی۔ ادارہ کی نمائندگی میں مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نے یہ ٹرافی مکرم حمید سلطان صاحب ضلع ناظم سے وصول کی۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ایسوسی ایشن کی جنرل سیکرٹری محترمہ فرخ زہرہ گیلانی صاحبہ نے اپنی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ اور نصرت جہاں اکیڈمی سکول ربوہ کی کارکردگی کا خصوصی طور پر ذکر کیا اور تعلیمی نتائج اور ہم نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں میں ادارہ کی کارکردگی کو بہت سراہا۔ تقریب میں مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو بھی خاص طور پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

موٹاپا کیمپ

۞ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں فری موٹاپا کیمپ مورخہ 21 مئی 2008ء بوقت صبح 9:00 بجے تا دوپہر 1:00 بجے ایڈمنسٹریشن بلاک میں لگایا جا رہا ہے۔ اس کیمپ سے جدید امریکن مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیرنگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 17 مئی 2008ء

1-30 am ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل ریویوز
2-05 am خطبہ جمعہ
3-20 am محفل سخن
3-55 am اردو ملاقات
5-00 am تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
5-55 am فرنچ پروگرام
6-25 am لقاء مع العرب
8-50 am انٹرویو
9-15 am محفل سخن
9-55 am اردو ملاقات
11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm جامعہ احمدیہ کلاس حضور انور کے ساتھ
1-00 pm سیرت رفقاء احمد
1-35 pm خطبہ جمعہ
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm فرنچ سروس
5-00 pm تلاوت۔ایم ٹی اے نیوز
5-35 pm بنگلہ سروس
7-00 pm انتخاب سخن
8-00 pm جامعہ احمدیہ کلاس
9-00 pm مشاعرہ
10-00 pm سوال وجواب
11-00 pm آئل پینٹنگ
11-30 pm عربی سروس

اتوار 18 مئی 2008ء

1-30 am جماعتی بین الاقوامی خبریں
2-00 am گلشن وقف نو
2-30 am خطبہ جمعہ
5-00 am تلاوت، جماعتی خبریں
6-00 am لقاء مع العرب
7-00 am سیرت رفقاء احمد
7-35 am خطبہ جمعہ
8-35 am مشاعرہ
9-15 am آئل پینٹنگ
11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-15 pm سپاٹ لائٹ
1-55 pm دورہ حضور انور
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-05 pm سپینش سروس
5-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-05 pm خطبہ جمعہ
8-10 pm گلشن وقف نو
9-25 pm سپاٹ لائٹ
10-00 pm عربی سیکھئے
10-30 pm سوال وجواب
11-30 pm عربی سروس

پیر 19 مئی 2008ء

1-30 am جماعتی بین الاقوامی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-15 am عربی سیکھئے
3-35 am سپاٹ لائٹ
4-05 am سیرت النبیؐ
5-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am سپاٹ لائٹ
6-35 am لقاء مع العرب
7-40 am خطبہ جمعہ
8-40 am سیرت النبی ﷺ
9-45 am دورہ حضور انور
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
12-55 pm فرنچ پروگرام
1-30 pm سپاٹ لائٹ
2-00 pm فرنچ سروس
3-20 pm انڈونیشین سروس
4-15 pm طب وصحت
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm بنگلہ سروس
6-55 pm خطبہ جمعہ
8-00 pm گلشن وقف نو
8-55 pm سپاٹ لائٹ
9-40 pm فرنچ پروگرام
10-50 pm طب وصحت
11-30 pm عربی سروس

منگل 20 مئی 2008ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-25 am جماعتی بین الاقوامی خبریں
2-00 am گلشن وقف نو
3-10 am خطبہ جمعہ
4-15 am سپاٹ لائٹ
5-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am لقاء مع العرب
7-30 am خطبہ جمعہ

(باقی صفحہ 12 پر)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کی سب سے چھوٹی بھانجی عزیزہ امتہ السلام بٹ بنت مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 3 سال 2 ماہ 2 دن میں قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت عطا فرمائی ہے۔ 3 مئی 2008ء کو عزیزہ کے اعزاز میں خاکسار کے ہاں آمین کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں عزیزہ محترمہ نے قرآن کریم کا کچھ حصہ زبانی سنایا۔ مکرم عبدالرزاق صاحب مربی سلسلہ نے بعد میں اجتماعی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعاؤں کی عاجزانہ التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے لئے یہ سعادت بہت بابرکت فرمائے۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم اسداللہ غالب صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھتیجی مکرمہ نائلہ خالد صاحبہ بنت مکرم ہدایت اللہ خالد صاحب ٹاؤن شپ لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم عرفان احمد ضیاء صاحب ابن مکرم بشیر احمد ظفر صاحب کینیڈا مورخہ 11/اپریل 2008ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مبلغ سات ہزار (-/7000) کینیڈین ڈالرحق مہر پر مکرم نصیر احمد انجم صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے کیا۔ اسی روز رخصتی عمل میں آئی، رخصتی کے موقع پر مکرم آصف محمود صاحب مربی سلسلہ ٹاؤن شپ لاہور نے دعا کروائی۔ دلہن مکرم عنایت اللہ خالد صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم شرقی نور الف کی پوتی اور مکرم صوفی غلام محمد صاحب کا چیلو سندھ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور مورخہ 9/اپریل 2008 کو موٹر سائیکل سے گر گئے ہیں۔ سینے اور ایک ٹانگ پر چوٹ آئی ہے۔ احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ثاقب عمر مرزا صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی نانی محترمہ امۃ السلام صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم رفیق مبارک میر صاحب نائب وکیل تعمیل وتنفیذ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم میر احمد محمود طاہر صاحب ابن مکرم میر مبشر احمد طاہر صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ کے نکاح کا اعلان مکرمہ صبوحی طارق صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد طارق صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ فرینکفرٹ جرمنی کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقرر کردہ نمائندہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے مورخہ 9 مئی 2008ء کو بعد نماز مغرب ایوان محمود میں پانچ ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ مکرم میر احمد محمود طاہر حضرت میاں احمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم میر محمد ابراہیم صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں۔ مکرمہ صبوحی طارق صاحبہ حضرت اکبر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم ماسٹر فضل الدین طارق صاحب سابق سیکرٹری دعوت الی اللہ کنری کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین اور سلسلہ کے لئے بابرکت فرمائے۔ نیز خوشیوں اور رحمتوں کا موجب بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب ترکہ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ مرحومہ)

مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ مکرم امۃ الرشید صاحب وفات پا چکی ہیں۔ (ترکہ کی تقسیم کیلئے) مرحوم کے درج ذیل ورثاء میں اس کا تعین کر کے ممنون فرمائیں۔ تفصیل ورثاء

(1) مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب (خاوند)
(2) مکرم ڈاکٹر عطاء الکریم صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ نبیلہ کریم صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ رضاء الکریم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(دارالقضاء ربوہ)

خدا اور رسول کے بعد والدین کی اطاعت بھی دینی فریضہ ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خدام الاحمدیہ کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے، سستی دور کرنے، دینی کاموں میں آگے بڑھنے اور توکل علی اللہ کے حوالے سے زریں نصائح

دین کے کام انسانی تدبیروں سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے ہوتے ہیں

میں خدام الاحمدیہ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ واقعات کو دیکھیں محض قیاس سے کام نہ لیں

جب تک یہ یقین پیدا نہ کیا جائے کہ اگر کام اچھا ہے تو اسے کرنا ہے خواہ کوئی شامل ہو یا نہ ہو اس وقت تک کامیابی محال ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پہلے سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ کے موقع پر خطاب کا متن۔ فرمودہ 25دسمبر 1939ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

''آج کا اجلاس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ہے اور گو اس کے پروگرام کے بعض حصے مجھے دکھا کر مقرر کئے گئے تھے مجھے افسوس ہے کہ ان سے بھی اس بارہ میں ایک غلطی ہوئی اور مجھ سے بھی۔ دراصل یہ پروگرام اصلاح کے قابل ہے۔ مثلاً اس کا ایک جزو یہ ہے کہ اس مجلس کو جو کام کے لحاظ سے سال بھر اول رہی جھنڈا دیا جائے۔ جس وقت میں نے یہ تجویز منظور کی اس وقت میرے ذہن میں یہ امر نہ تھا کہ جماعت کا جھنڈا ابھی قانونی طور پر منظور نہیں ہوا اور اسے جماعت کے سامنے پیش کر کے یہ نہیں بتایا گیا کہ یہ تمہارا جھنڈا ہے اور اسے پیش کئے بغیر ہی اس کی نقل کسی ماتحت مجلس کو دے دینا ناموزوں بات ہے۔ پہلے تو میں نے اس کی منظوری دیدی مگر کل مجھے خیال آیا کہ پروگرام کا یہ حصہ اصلاح طلب ہے اس لئے میں نے کارپردازان سے کہہ دیا کہ جب 28 دسمبر کو جماعت کا جھنڈا لہرایا جائے گا یا (دینی) اصطلاح کے مطابق نصب کیا جائے گا اسی وقت یہ انعامی جھنڈا بھی دے دیا جائے گا۔

دوسری غلطی اس پروگرام میں یہ ہوئی ہے اور اس کے لئے میں بھی ذمہ دار ہوں کہ یہ جلسہ، سالانہ جلسہ کے ایام میں رکھا گیا ہے۔ ایسا جلسہ جس کا پروگرام کئی گھنٹے کا ہو ان دنوں میں رکھنا منتظمین کو پریشانی میں ڈالنے والی بات ہے۔ چنانچہ جب میں اس جلسہ میں آنے لگا تو ناظر صاحب ضیافت کا ایک رقعہ مجھے ملا کہ کام کرنے والے، خدام الاحمدیہ کے جلسہ میں چلے گئے ہیں کچھ نیشنل لیگ کے کام میں ہیں۔ ادھر ٹرینیں مہمانوں سے بھری ہوئی آرہی ہیں اور ان حالات میں میں ان کو کس طرح سنبھال سکتا ہوں جب میرے پاس کام کرنے والے ہی نہ ہوں اور ان کی یہ بات معقول ہے۔ جن دنوں میں قادیان کے لوگ کام میں مشغول ہوں اور آزاد نہ ہوں ایسے جلسے کرنا جن میں قادیان کے لوگوں کی حاضری ضروری ہو ٹھیک نہیں اور ہمیں ایسے جلسے کر کے منتظمین کو پریشانی میں مبتلا کرنا نہیں چاہئے اس لئے آئندہ خدام الاحمدیہ کا جلسہ کسی دوسرے دنوں میں ہونا چاہئے۔ مثلاً شوریٰ کے موقع پر کیا جا سکتا ہے یا اس کے لئے الگ وقت مقرر کئے جائیں تو یہ زیادہ موزوں ہوگا۔ الگ دن مقرر کرنے سے شروع میں کچھ دقت ضرور پیش آئے گی اور بعض ممبر شریک نہیں ہوں گے مگر اس کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے جن لوگوں کے نزدیک ممبری کی اتنی اہمیت بھی نہ ہو کہ وہ اپنے جلسہ کے لئے سال میں ایک بار جمع ہو جائیں۔ وہ دراصل ممبری کے قابل ہی نہیں ہیں۔ خاکساروں کو دیکھو اس.......... میں جو انہوں نے لکھنؤ میں شروع کر رکھا تھا وہ اپنے پاس سے کرایہ خرچ کر کے پہنچتے رہے ہیں اور اس طرح قید ہو کر اپنا کاروبار علیحدہ تباہ کرتے رہے ہیں اور دیگر نقصان علیحدہ کرتے رہے ہیں اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ خدام الاحمدیہ کے ممبر دوسرے ایام میں اپنے جلسہ میں شرکت کے لئے نہ آئیں اور پھر جو نہ آئیں ان کے متعلق کسی تشویش میں پڑنا اور خیال کرنا کہ کیا ہوگا باطل بات ہے ہمیں ایسے نکموں کی کوئی پرواہ نہیں کرنی چاہئے۔ پس میرے نزدیک شوریٰ کے موقع پر جلسہ منعقد کرنے کی نسبت بھی یہ بہت بہتر ہے کہ الگ ایام مقرر کئے جائیں اس سے نوجوانوں کو اس تحریک میں شمولیت کی بھی ترغیب ہوگی اور یہ طریق گویا اس تحریک کی مضبوطی کا موجب ہوگا۔ جب میں نے مجلس شوریٰ کا قیام کیا تو شروع میں زیادہ لوگ نہیں آتے تھے مگر اب سینکڑوں ایسے آجاتے ہیں جو ممبر بھی نہیں ہوتے اور صرف کارروائی سننے کے لئے آجاتے ہیں۔ اس طرح اگر خدام الاحمدیہ اپنے جلسہ کے لئے الگ دن مقرر کرے تو سینکڑوں نوجوان ان دنوں میں بھی فائدہ اٹھانے کی غرض سے قادیان آجائیں گے اور سینکڑوں کو تحریک ہوگی کہ وہ ممبر بنیں۔

میرا بچپن سے یہ تجربہ ہے کہ کوئی اچھا کام جب شروع کر دیا جائے تو وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہو جاتا ہے۔

میری طبیعت میں بچپن سے ہی انتہائی احتیاط کی عادت ہے۔ بعض لوگ تو اسے وہم کہتے ہیں مگر میں تو اسے توجہ ہی کہوں گا۔ جب تک کوئی کام پوری طرح نہ ہو جائے مجھے اطمینان نہیں ہوتا۔ یہ بالکل ایسی ہی کیفیت ہے کہ جب تک بچہ ماں کے پاس نہ ہو اسے تسلی نہیں ہوتی بلکہ وہ خیال کرتی ہے کہ شاید ٹھوکر لگ کر گر ہی نہ گیا ہو۔ ریل کے کسی حادثہ کا شکار نہ ہو گیا ہو۔ موٹر کے نیچے آکر کچلا نہ گیا ہو۔ وہ جواب تک آیا نہیں تو ایسا نہ ہو کہ کسی مشکل میں پھنسا ہوا ہو۔ اسی طرح مجھے بھی اطمینان نہیں ہوتا کہ کام ہو گیا ہوگا اور اس عادت کو میں چونکہ مفید سمجھتا ہوں اس لئے اسے دور کرنے کی کوشش میں نے کبھی نہیں کی۔ ہمارے ملک میں یہ عام مرض ہے کہ جسے کوئی کام سپرد کیا جائے وہ گھر بیٹھے بیٹھے ہی فرض کر لیتا ہے کہ ہو گیا ہوگا یہ درست نہیں۔ میں نے اپنی اس عادت سے بہت فائدہ اٹھایا ہے اور بسا اوقات نہایت خطرناک نتائج سے جماعت محض اس عادت کی وجہ سے بچ گئی۔ کئی بار ایسا ہوا کہ کسی ناظر یا کسی اور شخص کو کوئی کام بتایا گیا اس نے آگے دوسرے کے سپرد کر دیا اور خود فرض کر لیا کہ ہو گیا ہوگا لیکن مجھے گھر میں بیٹھے بیٹھے یہ خیال ہوا اور میں نے پتہ کرایا تو معلوم ہوا نہیں ہوا تھا اور اس طرح وہ بروقت کر لیا گیا اور اس وجہ سے کئی حوادث سے جماعت بچ گئی۔ میرے توجہ دلانے سے وہ کام ہو گیا اور نقصان نہ ہوا اور خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ وہ بھی اس عادت کی نقل کریں۔

ہندوستان میں نکماپن کی زیادہ وجہ یہی ہے کہ لوگ قیاس بہت کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں بھی روزانہ ایسے واقعات ہوتے ہیں۔ کئی بار میں کوئی کام بتاتا ہوں اور جب پرائیویٹ سیکرٹری سے پوچھا جاتا ہے تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ ہو گیا ہے مگر جب بعد میں غلطی کا علم ہوتا ہے تو کہہ دیا جاتا ہے کہ ہم نے فلاں شخص کو کہہ دیا تھا اور خیال تھا کہ اس نے کر دیا ہوگا۔ حالانکہ کام جس شخص کے سپرد کیا جائے اسے یقین ہونا چاہئے کہ ہو چکا ہے محض قیاس کر کے مطمئن نہیں ہو جانا چاہئے۔ یہ نکماپن کی علامت ہے۔

ایسے لوگوں کے متعلق حضرت مسیح موعود ایک واقعہ سنایا کرتے تھے کوئی شخص سفر پر گیا اور کسی لڑکے کو بطور خادم ساتھ لے گیا ایک رات وہ کسی سرائے میں ٹھہرے۔ رات کو بارش شروع ہو گئی۔ اسے چونکہ خیال تھا کہ بارش ختم ہو تو سفر شروع کر کے آگے چلیں تا یہ جلد طے ہو۔ اس لئے رات کو کئی بار اس کی آنکھ کھلی۔ اس نے نوکر کو آواز دی اور کہا کہ باہر جا کر دیکھو بارش ہو رہی ہے یا نہیں۔ مگر نوکر نے بجائے اس کے کہ باہر جا کر دیکھتا وہیں پڑے پڑے جواب دیا کہ ابھی باہر سے بلی آئی تھی میں نے دیکھا وہ بھیگی ہوئی تھی اس لئے بارش ضرور ہو رہی ہے۔ حالانکہ یہ کوئی دلیل نہیں۔ ممکن تھا بلی کسی نالی میں سے گزر کر اندر آئی ہو اور اس وجہ سے بھیگ گئی ہو یا کسی اور وجہ سے ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد اس نے نوکر سے کہا کہ لیمپ گل کر دو۔ اس نے جواب دیا کہ آپ کو اندھیرے میں نیند آتی ہے مگر میں روشنی میں سونے کا عادی ہوں اگر لیمپ گل کر دیا گیا تو مجھے نیند نہیں آئے گی اس لئے آپ منہ پر لحاف ڈال لیں آپ کے لئے گویا لیمپ بجھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد اس نے کہا کہ ہوا تیز آرہی ہے اٹھ کر دروازہ بند کر دو تو اس نے جواب دیا کہ دو (2) کام میں نے کر دیئے ہیں ایک آپ خود اٹھ کر لیں۔ تو اس قسم کی سستیاں ہمیشہ قیاس آرائیوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ ایسے ہی قیاس کی ایک اور مثال بھی ہے۔ ایسا قیاس کر لینا کہ یوں ہوگا محض سستی کا نتیجہ ہوتا ہے اور ایسے لوگ میں نے دیکھا ہے کہ بعض اوقات اتنے دلیر ہو جاتے ہیں کہ کہہ دیتے ہیں فلاں کام یوں ہو گیا۔ وہ یہ بھی نہیں کہتے کہ میرا خیال ہے ہو گیا ہوگا بلکہ خیال کا لفظ بھی بیچ میں سے اڑا دیتے ہیں اور بڑی دلیری سے کہہ دیتے ہیں کہ ہو گیا ہے اور اکثر کاموں میں خرابی ایسے خیالات کے نتیجہ میں ہوتی ہے۔

ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ اس عادت کو بالکل چھوڑ دیں اور قیاس سے کام نہ لیا کریں جب تک ذاتی طور پر یہ اطمینان نہ کر لیں کہ جو کام ان کے سپرد کیا گیا تھا وہ ہو چکا ہے۔ ان کو وہم رہے کہ شاید خراب ہو گیا ہو۔

واقعات کی دنیا میں واقعات کو دیکھا کریں واقعات کی دنیا میں قیاس کا کوئی کام نہیں۔ میں ہمیشہ اپنے ساتھ کام کرنے والوں کو اس طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں مگر میں نے دیکھا ہے یہ مرض دور نہیں ہوتا اور قیاس سے بہت کام لیا جاتا ہے۔ اہل حدیث کا عقیدہ ہے کہ جس نے پہلے قیاس کیا وہ شیطان تھا۔ پہلے مجھے اس قول کی سمجھ نہیں آیا کرتی تھی مگر اب میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات ٹھیک ہے۔ **قیاس یوں تو اچھی چیز ہے لیکن واقعات میں اس کو داخل کرنا سخت خطرناک ہے۔ ایک فلسفی اگر فلسفہ کے مسائل میں قیاس سے کام لیتا ہے تو یہ بات تو سمجھ میں آ سکتی ہے لیکن واقعات کی دنیا میں اس کا کوئی تعلق نہیں۔**

ایک لطیفہ مشہور ہے کہتے ہیں کوئی شخص کسی کے پاس مہمان گیا۔ میزبان خود نہایت با قاعدہ اور وقت کا پابند آدمی تھا اور اپنے ملازموں کو بھی اس نے وقت کا پابند بنایا ہوا تھا۔ اس نے اندازہ کیا ہوا تھا کہ اگر نوکر فلاں دکان پر بھیجا جائے تو وہ کتنے منٹ میں واپس آتا ہے وہ اپنے مہمان کو اپنے نوکروں کی ہنرمندی بھی دکھانا چاہتا تھا اس لئے اس نے مہمان کے آگے کھانا رکھوادیا اور نوکر سے کہا کہ فلاں دکان سے جا کر فوراً دہی لے آؤ تھوڑی دیر بعد اس نے مہمان سے کہا کہ اب وہ دکان پر پہنچ چکا ہوگا۔ اب دہی لے چکا ہوگا اور واپس آرہا ہوگا۔ اب فلاں مقام پر پہنچ گیا ہوگا۔ بس آپ کھانا شروع کریں وہ آیا ہی چاہتا ہے اور ساتھ ہی آواز دی کہ ارے فلاں آ گیا۔ ادھر اس نے یہ کہا اور ادھر اس نے جواب دیا کہ ہاں حضور آ گیا۔ مہمان یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا اور اس نے کہا کہ نوکروں کا ایسا سدھا ہوا ہونا تو بہت عزت افزائی کا موجب ہے۔ ایسے آقا کی بھی ہر دیکھنے والا تعریف کرنے پر مجبور ہے۔ اس لئے مجھے بھی اپنے نوکروں کو اسی طرح سدھانا چاہئے چنانچہ گھر واپس پہنچا تو اس نے بھی نوکروں کو ڈانٹنا ڈپٹنا شروع کیا کہ کام جلدی جلدی اور وقت کی پابندی کے ساتھ کیا کروں۔ مگر جو شخص خود پابند نہ ہو اور جس کے نوکر روز دیکھیں کہ وہ خود وقت کا پابند نہیں اور سست آدمی ہے تو خالی ڈانٹ ڈپٹ ان پر کیا اثر کر سکتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد وہی شخص اس کے ہاں مہمان ہوا اس نے بھی اپنے نوکروں کی مستعدی اور سلیقہ شعاری دکھانے کے لئے اسی طرح کیا۔ یعنی کھانا اس کے سامنے رکھ کر نوکر کو دہی کے لئے بھیجا اور کہنا شروع کیا کہ اب وہاں پہنچا ہوگا۔ اب لوٹ رہا ہوگا۔ اب فلاں جگہ ہوگا۔ اب بس پہنچا ہی چاہتا ہے۔ آپ کھانا شروع کریں اور پھر نام لے کر آواز دی کہ کیوں بھئی آ گئے۔ ادھر سے نوکر نے کہا کہ جی آپ تو عقل ہی مار دیتے ہیں۔ میں تو ابھی جوتا ہی تلاش کر رہا ہوں۔

یہ لطیفہ دراصل ہندوستانیوں کی ذہنیت کا نقشہ ہے وہ اس طرح قیاس کر لیتے ہیں اور میں نے دیکھا ہے اچھے اچھے تعلیم یافتہ بی اے اور ایم اے پاس اسی مرض کا شکار ہیں۔ وہ کہلاتے تو بی۔اے، ایم۔اے ہیں مگر عقل کے لحاظ سے وہ پرائمری پاس بھی نہیں ہوتے۔ اس کی بڑی وجہ تو سستی ہے اور جب سستی کے باعث کوئی کام نہ کیا تو پھر قیاس کرتے ہیں۔ بہانہ سازی سے کام لیتے ہیں اور بسا اوقات تو میں نے دیکھا ہے کہ کسی بات کے لئے جو ہدایات دی جاتی ہیں خود اپنے پاس سے ہی ان کا جواب بھی دے دیتے ہیں۔ نہ پیغام آگے پہنچاتے ہیں اور نہ اس کی بات سنتے ہیں بلکہ خود بخود ہی جواب دینا شروع کر دیتے ہیں۔

پس میں خدام الاحمدیہ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر **تم نے دنیا میں کوئی کام کرنا ہے تو قیاس کرنا چھوڑ دو۔ جب کوئی کام تمہارے سپرد کیا جائے تو اسے پورے وقت پر ادا کرو اور جب تک خود نہ دیکھ لو کہ وہ ہو گیا ہے مطمئن نہ ہو۔** گھر بیٹھے بیٹھے ہی یہ قیاس کر لینا کہ کام ہو گیا ہوگا اول درجہ کی نالائقی اور حماقت ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ کام نہ کرنے کی وجہ سے ہندوستانیوں کے دماغ بھی ٹھیک طور پر کام نہیں کرتے اور یہ حالت ہے کہ کسی کو پیغام کچھ دو اور وہ آگے پہنچائیں گے کچھ اور۔ دماغ بات سنتے اور سمجھتے ہی نہیں۔ اس لئے خدام الاحمدیہ یہ بھی مشق کریں کہ جو پیغام دیا جائے اسے صحیح طور پر پہنچا سکیں۔ فوجوں میں یہ دستور ہے کہ اس کی مشق کرائی جاتی ہے جب کسی کو کوئی افسر پیغام دے تو دینے کے بعد پوچھتا ہے میں نے کیا کہا اور پھر وہ شخص اسے دہراتا ہے۔ پچھلی جنگ میں ایک تجربہ کیا گیا کہ کس طرح بات دور تک پہنچتے پہنچتے کیا بن جاتی ہے۔ فرانس کے جنگی محاذ پر شہزادہ ویلز جو بعد میں ایڈورڈ ہشتم کے نام سے تخت نشین ہو کر ریٹائر ہو چکے ہیں، گئے تو ایک بڑی بھاری پریڈ ہوئی جس میں یہ تجربہ دکھایا گیا کہ پیغام پہنچانے میں لوگ کیسی کیسی غلطیاں کرتے ہیں۔ جرنیل نے پہلے سپاہی کو پیغام دیا کہ آگے پہنچا دو کہ شہزادہ ویلز آئے ہیں اور آخری افسر کو جو اطلاع اس طرح ملی وہ یہ تھی کہ دو پیسے مل گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہوئی کہ ایک سے دوسرے اور دوسرے تک بات کے پہنچنے میں کچھ تو لب و لہجہ کی تبدیلی سے فرق پڑا اور کچھ یہ کہ سننے والے نے قیاس کر لیا۔ یہ تو تجربہ کرنے کے لئے ہی پیغام بھیجا گیا تھا لیکن اگر واقعی یہ پیغام پہنچانا مقصود ہوتا تو کس قدر نقصان ہوتا۔

پس کام میں قیاس کرنا چھوڑ دو۔ دیکھو جب کوئی بچہ اپنی ماں سے جدا ہو جاتا ہے تو کس طرح اس کے دل میں مختلف وساوس اٹھتے ہیں۔ وہ یہی قیاس نہیں کر لیتی کہ وہ آرام سے بیٹھا ہوگا بلکہ سوچتی ہے کہ کہیں بھینس کا پاؤں اس پر نہ آ گیا ہو۔ گھوڑے نے اسے دولتی نہ مار دی ہو۔ گدھے نے لات نہ مار دی ہو۔ سیڑھی سے گر کر اس کا سر نہ پھٹ گیا ہو۔ کوئی اسے اٹھا کر نہ لے گیا ہو اور یہ ایک طبعی بات ہے۔ جب تک یہ وساوس اس کے دل میں پیدا نہ ہوں وہ اپنے بچہ کی پوری پوری نگرانی کر ہی نہیں سکتی۔ پس تم بھی کام کی اسی طرح نگرانی کرو۔ کام سے محبت کا علم ہی اسی وقت ہو سکتا ہے جب وساوس پیدا ہونے لگیں۔ بڑی سے بڑی تعلیم یافتہ ماں کو دیکھ لو بچہ کا سوال آتے ہی فوراً اس کے دل میں وساوس پیدا ہونے لگیں گے۔ یہ دراصل کامل محبت کا نتیجہ ہے وہ دنیا بھر کے معاملات کے متعلق قیاسات کر لے گی لیکن بچہ کا سوال سامنے آتے ہی اس کے دل میں وساوس پیدا ہونے لگیں گے اور یہ کامل محبت کا نتیجہ ہے۔ پس اس قسم کی احتیاط بہت اچھی بات ہے۔

حضرت خلیفہ اول بعض اوقات کوئی بات کہہ دیتے مگر پھر خیال ہوتا کہ وہ شاید مجھے بری لگی ہے۔ مجھ سے پوچھتے تو میں انکار کرتا۔ مگر آپ فرماتے میاں مجھے خیال تھا کہ شاید بری لگی ہو۔ عشق است و ہزار بدگمانی۔ مجھے چونکہ آپ سے بہت محبت ہے اس لئے مجھے شبہ رہتا ہے کہ کہیں ناراض تو نہیں ہو گئے۔ پس یاد رکھو کہ اگر دل میں وسوسے پیدا نہیں ہوتا تو اس کے معنے یہ ہیں کہ عشق نہیں ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ کام کا عشق ہو اور دل میں وسوسے پیدا نہ ہوں اور رہ رہ کر یہ خیال نہ آئے کہ شاید کام نہ ہوا ہو۔ میری عمر میں بیسیوں ایسے واقعات ہوئے ہیں کہ میں نے اپنی اس طبیعت کی وجہ سے گھر بیٹھے بیٹھے بیسیوں کاموں کی اصلاح کرادی۔ میں نے کسی کام کے لئے کہا اور ناظر متعلقہ نے اس کا آرڈر دے کر سمجھ لیا کہ ہو گیا اور جب میں نے دریافت کرایا تو کہہ دیا کہ ہو گیا ہے لیکن جب تحقیقات کرائی گئیں تو معلوم ہوا نہیں ہوا اور میں نے اسے پھر کرایا۔

پس ایک بات تو یہ یاد رکھو کہ جو کام تمہارے سپرد کیا جائے اس کے متعلق کبھی مطمئن نہ ہو جب تک خود تسلی نہ کر لو کہ وہ ہو گیا ہے۔ آنکھ سے نہ دیکھ لو یا اسے آنکھوں سے دیکھنے والا خود تمہارے سامنے بیان نہ کرے کہ وہ ہو گیا ہے اور دوسرے یہ بات یاد رکھو کہ یہ خیال کبھی نہ کرو کہ فلاں بات ہو نہیں سکتی۔ آجکل نوجوانوں سے ایسی باتیں بکثرت سننے میں آتی ہیں کہ کوئی مانتا نہیں، کوئی سنتا نہیں۔ یہ بھی بزدلی اور کمزوری کی علامت ہے۔ **جب کوئی اچھا کام سامنے آئے اس کے متعلق پہلے احتیاط کے ساتھ اچھی طرح غور کر لو اور دیکھ لو کہ جہاں تک انسانی کوشش کا سوال ہے یہ ایسا تو نہیں جو ناممکن ہو اور کارکنوں پر اس سے ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ تو نہیں پڑتا اور جب فیصلہ کر لو کہ یہ طاقت کے اندر ہے تو پھر یہ کوئی قابل غور سوال نہیں کہ کوئی کرے گا یا نہیں۔ تم خود اسے شروع کر دو اور یہ نہ دیکھو کہ کوئی تمہارے ساتھ ہوتا ہے یا نہیں۔**

میرے بچپن کے کئی کام ایسے ہیں جنہیں آج اتنی تنظیم کے باوجود بھی ہم بآسانی نہیں کر سکتے۔ جب ولایت میں مشن قائم ہوا تو خواجہ صاحب نے وہاں سے لکھنا شروع کیا کہ ایک اور آدمی یہاں بھیجا جائے۔ حضرت خلیفۃ اول نے صدر انجمن احمدیہ جو خزانہ کی مالک تھی حکم دیا کہ خواجہ صاحب کی مدد کے لئے کوئی آدمی بھیجنے کا انتظام کیا جائے۔ اس کے لئے کئی کمیٹیاں قائم ہوئیں۔ سب نشیب و فراز پر غور کیا گیا کئی دقتیں سامنے آئیں۔ خرچ کا سوال بہت مشکل تھا۔ ایک دن حضرت خلیفہ اول نے مجھے فرمایا کہ خواجہ بہت تنگ کر رہا ہے۔ میں نے مولوی محمد علی صاحب سے بھی کہا کہ کوئی انتظام کیا جائے۔ وہ بھی کوئی تجویز نہیں کرتے۔ انجمن بھی کوئی فیصلہ نہیں کرتی اور میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ ادھر کام خراب ہو رہا ہے اور ادھر یہ لوگ کوئی توجہ نہیں کرتے۔ میں وہاں سے اٹھا اور انصار اللہ کی مجلس میں اس بات کو پیش کیا اور کہا کہ یہ کوئی مشکل نہیں کوئی شخص اپنے آپ کو پیش کرے۔ چوہدری فتح محمد صاحب نے کہا کہ میں اپنے آپ کو پیش کرتا ہوں۔ اب سوال کرایہ کا رہ گیا۔ چودھری صاحب نے کہا کہ تھرڈ کلاس کا جو کرایہ لگتا ہے وہ مجھے دے دیا جائے معلوم ہوا کہ کرایہ دوسو کے قریب ہوگا۔ سو روپیہ خرچ خوراک وغیرہ کے لئے رکھ لیا گیا اور چند دوستوں نے اسی وقت یہ روپیہ پورا کر دیا اور میں نے جا کر حضرت خلیفہ اول سے کہہ دیا کہ آدمی بھی تیار ہو گیا ہے اور روپیہ کا بھی انتظام ہو چکا ہے۔ تو اس طرح میں نے انگلستان میں مشن قائم کیا۔ چودھری فتح محمد صاحب نے وہاں بعد میں الگ مشن قائم کیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ایسے رنگ میں مجھے کامیاب کیا کہ جس کام کے لئے صدر انجمن احمدیہ کئی مہینے مشورے اور تجویزیں کرتی رہی میں نے وہ چند منٹ میں کر دیا۔ آدمی بھی تیار کر لیا اور روپیہ بھی فراہم ہو گیا۔

اسی طرح کا ایک اور واقعہ ہے۔ قادیان میں علمی ترقی کے لئے میں نے انجمن سے یہ کہا کہ کوئی انتظام کیا جائے۔ جب تک یہاں کوئی ایسا آدمی نہ ہو جو عربی ممالک میں تعلیم حاصل کر کے آئے یہاں علمی ترقی نہ ہو سکے گی مگر انجمن نے ہمیشہ مالی مشکلات کا عذر پیش کیا۔ میں نے چوہدری نصر اللہ خان صاحب مرحوم سے اس کا ذکر کیا اور کہا کہ کچھ بوجھ آپ اٹھائیں اور کچھ میں اٹھاتا ہوں اور ایک آدمی مصر بھیجا جائے۔ وہ آمادہ ہو گئے اور میں نے شیخ عبدالرحمٰن مصری کو جو اب مرتد ہو چکے ہیں مصر بھیج دیا کہ وہاں سے عربی کی تعلیم حاصل کر کے آؤ تا سلسلہ کو بھی فائدہ پہنچے۔ ہم دو چار آدمیوں نے ہی مل کر ان کے لئے کرایہ وغیرہ کا انتظام کر دیا۔ وہ اس وقت ملازم تھے اس لئے تنخواہ یہاں بال بچوں کو ملتی رہی اور وہاں کے اخراجات میں بھجواتا رہا۔ اس کام کے لئے انجمن مدتوں سوچتی رہی مگر میں نے خیال کیا کہ اگر یہ بات اچھی ہے تو میں اسے شروع کر دیتا ہوں اللہ تعالیٰ خود تکمیل تک پہنچا دے گا اور یہ میرے کام اس وقت کے ہیں جب میں ابھی بچہ تھا۔ خدام الاحمدیہ کے بہت سے ممبروں کے لحاظ سے میں بچہ تھا۔ اس کی ممبری کے لئے چالیس سال تک عمر کی شرط ہے مگر میری عمر اس زمانہ میں 22-23 سال ہوگی اور کئی کام تو اس سے بھی پہلے زمانہ کے ہیں۔ اس زمانہ میں چودہری فتح محمد صاحب اور بعض دوسرے نوجوان سکولوں اور کالجوں میں پڑھا کرتے تھے۔ میری آنکھوں میں کُکرے ہو گئے تھے اس لئے میں نے سکول میں پڑھنا چھوڑ دیا تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے طب اور بخاری پڑھا کرتا تھا۔

ہم نے آپس میں مشورہ کیا کہ جب بڑے (دعوت الی اللہ) کرتے ہیں تو ہم کیوں نہ کریں اور اس کے لئے کیا ذریعہ اختیار کریں۔ آخر ہم نے فیصلہ کیا کہ جس طرح رسالہ ریویو نکلتا ہے ہم بھی ایک رسالہ جاری کریں۔ سب نے مجھ سے کہا کہ آپ حضرت مسیح موعود سے اجازت حاصل کریں اور نام بھی رکھوائیں۔ آپ نے اجازت دے دی اور تشحیذ الاذہان نام رکھا۔ اب اس کے اخراجات کا سوال تھا۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ جو جیب خرچ ملتا ہے اس میں سے ایک ایک روپیہ چندہ دیں گے۔ پہلے سات ممبر تھے اس لئے ہم نے فیصلہ کیا کہ سہ ماہی رسالہ نکالا

جائے۔ مضمون تو ہم خود لکھ لیں گے۔ پیکٹ وغیرہ بھی خود بنالیں گے۔ اندازہ کیا گیا تو 25-30 روپے خرچ کتابت اور طباعت وغیرہ کا تھا۔ ہم نے سوچا کہ کوئی نہ کوئی خریدار بھی تو مل ہی جائے گا۔ پہلے دو تین پرچے ہم نے خود اپنے ہاتھ سے پیک وغیرہ کئے، ٹکٹ لگائے مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے اسے جلد ہی ترقی حاصل ہو گئی۔ تو رسالہ کا نکالنا کوئی معمولی بات نہیں مگر میں نے اسے شروع کر دیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ چل نکلا گو بعد میں میں نے ہی اسے رسالہ ریویو میں مدغم کر دیا کیونکہ ریویو کی حالت اچھی نہ تھی اور میں چاہتا تھا کہ ساری توجہ اسی کی طرف ہو۔ کیونکہ وہ حضرت مسیح موعود کا جاری کردہ ہے۔

اسی طرح میری خلافت کے ایام میں بھی بیسیوں امور ایسے پیش آئے کہ جب میں نے ان کو شروع کیا تو لوگوں نے اعتراض کیا اور کہا کہ یہ ایسا بوجھ ہے جسے قوم اٹھا نہیں سکتی مگر آخر وہ کام خدا تعالیٰ نے کر دیئے۔ میرا تو یہ ہمیشہ سے قاعدہ رہا ہے کہ جب پوری سوچ بچار اور احتیاطوں کے باوجود میں نے دیکھا کہ کام ضروری ہے تو پھر میں نے کوئی پرواہ نہیں کی کہ کیا نتیجہ ہوگا اور توکلاً علی اللہ اسے شروع کر دیا اور یہی سمجھا کہ اگر یہ کام اچھا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے خود تکمیل تک پہنچا دے گا۔ پس یاد رکھو کہ کسی کام کو شروع کرتے وقت یہ خیال کرنا کہ لوگ مانتے نہیں۔ اول درجہ کی بزدلی ہے۔ تمہیں لوگوں سے کیا اگر وہ کام اچھا ہے تو تم خود اسے کرو خواہ بالکل اکیلے ہو اسے شروع کر دو دوسروں کی ذمہ داری تم پر نہیں تم اپنا فرض ادا کرنا شروع کر دو۔ رسول کریم ﷺ کو بھی اللہ تعالیٰ یہی فرماتا ہے کہ تم پر اپنے نفس کی ذمہ داری ہے لوگوں کی نہیں۔ پس **خدام الاحمدیہ اپنے آپ کو اس وقت تک مفید وجود نہیں بنا سکتے جب تک کہ وہ اس یقین اور توکل پر اپنے کاموں کی بنیاد نہ رکھیں گے کہ جو کام اچھا ہے اس میں ہم نے دوسروں کو نہیں دیکھنا کہ وہ شامل ہوتے ہیں یا نہیں تم کو اس سے کیا کہ کوئی ساتھ ہوگا یا نہیں تم اپنا فرض ادا کرو یہ خیال بھی بالکل غلط ہے کہ اگر کوئی اور ساتھ نہ ملا تو سبکی ہوگی۔**

دیکھو اس وقت تک جتنے انبیاءؑ گزرے ہیں وہ بھی اگر اسی سُبکی کے خیال سے کام کرنے سے محترز رہتے تو دنیا کا نقشہ کیا ہوتا۔ ان میں سے کسی نے بھی یہ سبکی کا خیال نہیں کیا۔ حضرت آدمؑ کو جب اللہ تعالیٰ نے پیغام دیا تو انہوں نے اس کا خیال نہیں کیا۔ حضرت نوحؑ کو دیا تو انہوں نے یہ خیال نہیں کیا کہ نتیجہ کیا ہوگا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب یہ پیغام دیا تو وہ کب سوچنے بیٹھے کہ انجام کیا ہوگا۔ ان میں سے کسی نے بھی انجام کی پرواہ نہیں کی بلکہ جسے بھی حکم ملا وہ کام کرنے لگ گیا اور ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے نصرت مانگتا رہا۔ اگر یہ کام انسانی ہوتا تو حالات کو مدنظر رکھ کر بتاؤ کہ ان کی ناکامی میں شبہ ہی کیا تھا۔ یہ سب انبیاءؑ بڑے بڑے دعوے لے کر مبعوث ہوئے تھے۔ حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، رسول کریم ﷺ ان میں سے کس کا دعویٰ چھوٹا تھا۔ پھر حضرت مسیح موعود کا دعویٰ کتنا بڑا تھا۔ مگر ان میں سے کب کسی نے یہ خیال کیا کہ اسے کون مانے گا۔ ان کے سامنے صرف یہی بات تھی کہ خدا تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل ہو یہ خیال بالکل نہ تھا کہ کوئی مانتا ہے یا نہیں۔ کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ نبی کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ وہ جیت جائے گا اس لئے وہ پرواہ نہیں کرتا۔ مگر میں کہتا ہوں کہ مومن کو بھی اس کا پتہ ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں مومن کے لئے بھی کامیابی کا وعدہ موجود ہے فرق صرف تفاصیل کا ہے۔ قرآن کریم سے یہ کہیں ثابت نہیں ہوتا کہ مومن بھی دنیا میں ہارا کرتے ہیں نبی اور مومن دونوں کے لئے جتنا مقدر ہے فرق صرف تفاصیل کا ہے۔ پس جب تک اپنے اندر یہ یقین اور توکل پیدا نہ کیا جائے کہ اگر کام اچھا ہے تو اسے کرنا ہے خواہ کوئی ساتھ شامل ہو یا نہ ہو۔ اس وقت تک کامیابی محال ہے۔ جب یہ فیصلہ کر لو کہ کوئی اچھا ہے اور طاقت سے باہر نہیں ہے تو لوگ خواہ تمسخر کریں خواہ کچھ کہیں اسے شروع کر دو۔ اور اگر تم ایسا کرو تو وہ کام ضرور ہو جائے گا۔

مجھے یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں حضرت خلیفہ اول جب درس دے کر واپس آتے تو ان دنوں جلانے کے لئے گڈوں پر اُپلے آیا کرتے تھے۔ مجھے دو تین مواقع ایسے یاد ہیں کہ چھوٹی (بیت) کی سیڑھیوں کے پاس چوک میں وہ اُپلے پڑے ہوتے۔ بارش کے آثار ہوتے تو خادم ان سے کہتا کہ دو چار آدمی دے دیں تا ان کو اندر رکھ لیں۔ آپ فرماتے کہ چلو ہم آدمی بن جاتے ہیں اور قرآن شریف کسی کے ہاتھ میں دے کر اُپلے اٹھانے لگ جاتے اور پھر دوسرے لوگ بھی شامل ہو جاتے۔ پس کام کرنے سے دل چرانا بھی ایک مخفی کبر کا نتیجہ ہوتا ہے اور جب تک یہ خیال دل سے نہ نکالو گے کہ ہم اکیلے کس طرح کام کر سکتے ہیں۔ کامیابی کی توقع فضول ہے۔ پہلے اچھی طرح کام کے متعلق سوچ لو اور پوری احتیاط کے ساتھ غور کر لو اور ایسی اچھی طرح سوچ لو کہ جیسے کہتے ہیں پہلے تو لو پھر منہ سے بولو لیکن جب یہ سمجھ لو کہ یہ کام خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض ہے تو پھر دائیں بائیں نظر مت ڈالو تم خود اسے شروع کر دو۔ اگر کوئی تمہارے ساتھ شامل ہوتا ہے تو سمجھو اس نے تم پر احسان کیا اور اگر نہیں تو اپنی جان پر ظلم کیا ہے اور جب تم خود ایسی ذہنیت اپنے اندر پیدا کر لو گے تو اللہ تعالیٰ خود دوسروں کو تمہاری امداد کے لئے الہام کرے گا۔

یاد رکھو کہ دین کے کام انسانی تدبیروں سے نہیں ہوا کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے ہوتے ہیں۔ نادان خیال کرتے ہیں کہ الہام ہمیشہ لفظوں میں ہی ہوتا ہے لیکن یہ صحیح نہیں۔ شرعی احکام کی تفاصیل اور عبادات سے تعلق رکھنے والا الہام ضرور کلام میں ہوتا ہے مگر نیک کام میں مدد کا الہام ضروری نہیں کہ لفظوں میں ہو۔ حضرت مسیح موعود کا الہام ہے (۔) ایسے لوگ تیری مدد کریں گے جن کے دلوں میں ہم وحی کریں گے۔ تو دینی کاموں میں امداد کے لئے اللہ تعالیٰ عام لوگوں کے دلوں میں الہام کر دیتا ہے اور وہ اس طرح کہ ان کو توجہ ہو جاتی ہے کہ ہم بھی اس کام میں مدد کریں۔ پس جو ضروری کام ہو اسے انسان کی مدد کے خیال کے بغیر شروع کر دو پھر اللہ تعالیٰ نصرت کرتا ہے۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کا بندہ بن جاتا ہے تو اس کی نگاہ دوسرے انسان کی طرف اٹھتی ہی نہیں اور اس کے اندر ایسا توکل اور عزم پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ کسی بڑے سے بڑے کام میں ہاتھ ڈالنے سے نہیں ڈرتا۔ میں نے دیکھا ہے کہ ہر بڑی تحریک جو میں نے شروع کی بعض دفعہ ابتداء میں لوگوں نے ڈرایا بھی کہ یہ کامیاب نہیں ہوگی مگر میں کبھی جھجکا نہیں اور ناکامی کے خوف سے کبھی نہیں ڈرا۔ اس کام کے ہو جانے کے متعلق دعائیں کرتا رہا ہوں مگر یہ کبھی پرواہ نہیں کی کہ یہ ہوگا نہیں یا یہ کہ اگر نہ ہوا تو کیا ہوگا اور پھر یہ بھی کبھی نہیں دیکھا کہ وہ ہوا نہ ہو۔ تعویق بعض دفعہ بے شک ہوتی ہے اور بعض اوقات رکاوٹیں بھی پیدا ہوتی ہیں مگر آخر کار اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ ہو گیا۔

پس آج میں یہ دو باتیں خاص طور پر خدام الاحمدیہ سے کہنا چاہتا ہوں۔ اول یہ کہ واقعات کی دنیا میں قیاس سے کام نہ لو اور جو کام تمہارے سپرد کیا جائے اس کے متعلق اس وقت تک مطمئن نہ ہو جاؤ جب تک کہ وہ ہو نہ جائے اور دوسرے یہ کہ کام اختیار کرتے وقت پوری احتیاط سے کام لو۔ وہ کام اپنے یا دوسروں کے ذمہ نہ لگاؤ جو تم جانتے ہو کہ نہیں کر سکتے اور جب اس امر کا اطمینان کر لو کہ کام اچھا ہے اور تم کر سکتے ہو تو پھر خود اسے کرنے سے مت جھجکو پھر جب یہ دیکھو کہ کام ضروری ہے مگر تمہارا نفس کہتا ہے کہ تم اسے کر نہیں سکتے تو اپنے نفس سے کہو کہ تو جھوٹا ہے اور غلط کہتا ہے یہ کام اللہ تعالیٰ ضرور کر دے گا اور پھر اسے شروع کر دو۔ جب ماں اپنے بچہ کی ضرورتیں پوری کرتی ہے تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے دین کی ضرورت کو پورا نہ کرے۔ پس یہ دونوں پہلو اپنی زندگی میں مدنظر رکھو تو پھر تکلیف میں نہیں پڑو گے اور کامیابی حاصل کر سکو گے۔

میں نے ایک واقعہ اپنی زندگی کا کئی بار سنایا ہے۔ اس وقت میری عمر صرف انیس سال تھی۔ جب حضرت مسیح موعود فوت ہوئے ہیں۔ آپ کی بعض پیشگوئیوں کے ظاہری معنوں کے لحاظ سے اس وقت یہ سمجھا جاتا تھا کہ ابھی آپ فوت نہیں ہوں گے۔ جس وقت آپ کی وفات ہوئی ہے میں نے اپنے کانوں سے ایک شخص کو جو بعد میں مرتد بھی ہو گیا تھا یہ کہتے سنا کہ آپ پیشگوئیوں کے ماتحت فوت نہیں ہوئے۔ اس روز میری بڑی بیوی لاہور میں ہی اپنے میکے گئی ہوئی تھیں اور آپ کی ایسی حالت دیکھ کر میں ان کو لینے چلا گیا۔ جب میں واپس آیا تو آپ کے آخری سانس تھے اور اس وقت میں نے اپنے کانوں سے یہ الفاظ ایک شخص کے منہ سے سنے۔ وہ کسی اور سے بات کر رہا تھا۔ اس وقت میں نے **حضرت مسیح موعود کے سرہانے کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کیا کہ اگر ساری جماعت بھی پھر جائے تو اے خدا میں وہ تعلیم جو تو نے دے کر آپ کو مبعوث کیا تھا تن تنہا ساری دنیا میں پھیلاؤں گا** اور میں ہمیشہ اس بات پر فخر کرتا ہوں کہ ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ نے یہ الفاظ میرے منہ سے کہلوا دئے۔ اس عمر میں ایسے حالات میں ایسی بات بالکل غیر معمولی ہے۔ جب قرآن و حدیث پڑھا جا رہا ہو اور ایسی باتیں ہو رہی ہوں اس وقت ایسی بات کہہ دینا کوئی غیر معمولی نہیں لیکن مصیبت کے وقت تو بڑی بڑی ہمت والے لوگ بھی ایک دوسرے سے گلے مل کر روتے ہیں۔ یہ وہ وقت نہیں تھا جب کوئی خوشی کے واقعات سنا رہا ہو۔ ایسے واقعات سن کر تو ایک نوجوان کے دل میں جوش پیدا ہو سکتا ہے اور وہ ایسی بات کہہ سکتا ہے کہ لیکن وہ وقت ایسا تھا جب بظاہر ہمارے لئے دینی و دنیوی ٹھکانے لوٹ رہے تھے اور امید کی بجائے مایوسی کی گھٹائیں چھا رہی تھیں اس وقت میری زبان سے ایسا اقرار یقیناً اللہ تعالیٰ کے تصرف کے ماتحت تھا۔ پس خدام الاحمدیہ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ جب تک ہر ایک یہ نہ سمجھے گا کہ اس کام کا ذمہ دار میں ہی ہوں اور کوئی نہیں، اس وقت تک کامیابی نہیں ہو سکتی۔ پس اپنے اندر یہ روح پیدا کرو اور پھر خدا تعالیٰ پر توکل رکھو کہ وہ ہمیں کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ میرا یہ ہمیشہ کا تجربہ ہے کہ جب یہ توکل پیدا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ضرور کامیاب کر دیتا ہے اس کے ساتھ کامیابی کے لئے دعائیں کرنا بھی ضروری ہے اور جب دعا کرنے کے ساتھ یہ یقین ہو جائے کہ یہ قبول ہو گئی ہے تو وہ ضرور قبول ہو جاتی ہے۔

مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود کی وفات کا وقت جب قریب تھا تو میں کوٹھے کی چھت پر دعا کے لئے گیا۔ اس وقت مجھے شدید فکر اور غم بھی تھا مگر دعا کے لئے میرے اندر وہ جوش پیدا نہ ہوا جس کے نتیجہ میں یہ یقین پیدا ہوتا کہ دعا قبول ہو گئی ہے۔ میں بہت دیر تک کوشش کرتا مگر وہ حالت پیدا نہ ہوئی۔ اس پر مجھے خیال پیدا ہوا کہ شاید میرے دل میں منافقت ہے کہ جس کی وجہ سے جوش دعا کے لئے پیدا نہیں ہوتا۔ اس پر میں نے اپنے لئے دعا شروع کی تو اس میں بہت جوش پیدا ہوا اور اس وقت میرے دل میں یہ القاء ہوا کہ اللہ تعالیٰ کا منشاء ہی نہیں کہ حضرت مسیح کے بارہ میں میری دعا قبول ہو اس لئے وہ حالت پیدا نہیں ہوتی۔ تو دعا کے ساتھ ایسی کیفیت اگر پیدا ہو جائے کہ انسان سمجھے یہ دعا ضرور قبول ہو جائے گی تو وہ ضرور قبول ہو جاتی ہے انسان کو جب اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک قسم کا وائرلیس کا سلسلہ قائم ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ پر کامل توکل کی وجہ سے دل اس سے ایسا پیوست ہو جاتا ہے کہ انسان کو پتہ لگ جاتا ہے کہ اس کی دعا ضرور سنی جائے گی اور جب انسان اس مقام پر پہنچ جائے تو پھر سامانوں کی کمی وغیرہ سے گھبراہٹ کی ضرورت نہیں

اللہ تعالیٰ اس کے لئے ظاہری اور باطنی دونوں قسم کے سامان خود بخود پیدا کر دیتا ہے۔

یہی مصری کا فتنہ جب شروع ہوا تو میرے دل میں ایک کرب تھا اور جماعت کے لوگوں میں بھی ایک ہیجان تھا کیونکہ وہ مدرسہ احمدیہ کا ہیڈ ماسٹر تھا۔ رات کو جب میں سویا تو میں نے خواب دیکھا کہ کوئی فرشتہ ہے یا انسان ہے وہ دوڑا ہوا میرے پاس آیا اور کہتا ہے کہ ....تشریف لے آئے ہیں تب میں نے سمجھا کہ مجھے .... کی معیت حاصل ہے اور اس وجہ سے مجھے تکلیف میں دیکھ کر آپ برداشت نہیں کر سکے میں اکیلا رہوں تب میں سمجھا کہ گو یہ بڑا آدمی ہے مگر مجھے اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ .... پس یاد رکھو کہ کامیابی کے لئے یہ چیز بہت ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ پر توکل ہو۔ پھر اس یقین کی ضرورت ہے کہ وہ ضرور میری مدد کرے گا اور جو شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ میرا خدا میرے ساتھ ہے اسے گھبرانے کی کیا ضرورت اور اسے کسی انسان کی طرف سے ہمت اور حوصلہ دلانے کی کیا ضرورت ہے۔ میں نے دیکھا ہے بعض نادان اپنی بیوقوفی کی وجہ سے ایسے مواقع پر مجھے حوصلہ دلاتے ہیں۔ یہ ایسی ہی بات ہے جیسے جب آنحضرت ﷺ کا بچہ فوت ہوا تو آپؐ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس پر ایک نادان نے کہا یا رسول اللہ صبر کریں حالانکہ وہ بے صبری کی بات نہ تھی بلکہ ایک ترحم کی کیفیت تھی جو بالکل اور چیز ہے۔

اسی طرح مجھے یاد ہے جب میری بیوی امۃ الحی فوت ہوئیں تو بہت عرصہ تک یہ حالت تھی کہ میں جب ان کا ذکر کرتا تو میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے۔ اس پر ایک شخص نے جو اب تو مولوی ہے مگر اس وقت طالب علم تھا مجھے لکھا کہ آپ صبر سے کام لیں۔ مجھے خیال آیا کہ اس بے چارے کو کیا علم ہے کہ صبر کیا چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بندے اس ترحم کی کیفیت کے علاوہ ایسے دلیر ہوتے ہیں کہ ان کو کسی کی پرواہ نہیں ہوتی کیونکہ ان کو یقین ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔

غار ثور میں جب آنحضرت ﷺ حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ چھپے ہوئے تھے اور دشمن نے آ کر اس کا احاطہ کر لیا تو حضرت ابوبکرؓ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا لاتحزن ان اللہ معنا اس واقعہ میں دونوں کے عشق کا عجیب نظارہ ہے۔ حضرت ابوبکرؓ اس لئے روئے کہ آپ کو آنحضرت ﷺ کا خیال تھا۔ آپؓ جانتے تھے کہ اگر پکڑے گئے تو میرا کیا ہے میں تو ایک عام آدمی ہوں لیکن اگر آنحضرت ﷺ کو کوئی گزند پہنچا تو کیا ہوگا آپؐ کی ذات پر تو دین کا انحصار ہے اس لئے آپ کا تمام حزن اس وجہ سے تھا کہ دنیا دین سے محروم رہ جائے گی چنانچہ آپ نے اس وقت جو الفاظ کہے وہ یہی تھے کہ یا رسول اللہ اگر میں مارا گیا تو کیا ہے میں تو ایک عام آدمی ہوں۔ میرے جیسے پیدا ہوتے ہی رہتے ہیں لیکن آپؐ کی ذات پر تو دین کا انحصار ہے۔ یہ حزن بالکل بے مثال ہے اور اس پر رسول کریم ﷺ کا جواب بھی بے مثال ہے۔ اس وقت کفار کو کوئی ذاتی دشمنی نہ تھی ان کو تو شاید وہ چھوڑ بھی دیتے اس لئے اگر ذاتی غم ہوتا تو رسول کریم ﷺ کو ہوتا مگر حضرت ابوبکرؓ کی شان یہ ہے کہ آپؓ کہتے ہیں یا رسول اللہؐ مجھے اپنی ذات کا کوئی غم نہیں۔ بلکہ آپؐ کا ہے۔ مگر رسول کریم ﷺ کی شان یہ ہے کہ گو اصل مصیبت آپ پر ہے مگر تسلی حضرت ابوبکرؓ کو دیتے ہیں اور فرماتے ہیں لاتحزن ان اللہ معنا جس پر تکالیف کا وقت ہے وہ دوسرے کو تسلی دے رہا ہے اور اسے تسلی دے رہا ہے جس پر مصیبت نہیں۔ گویا آپؐ کو یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ اسے مصیبت سے نجات دے گا اور یہ یقین جب بندے کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہو جائے تو پھر اس کی کامیابی کو کوئی روک نہیں سکتا۔

نوجوانوں کو جو ناکامیاں ہوتی ہیں اس کی ایک وجہ میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ ان کو خدا تعالیٰ پر ایسا یقین اور توکل نہیں ہوتا اس لئے وہ لوگوں کی طرف دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں لوگ مدد نہیں کرتے، لوگ چندہ نہیں دیتے۔ ان کو جتنی امید لوگوں سے ہوتی ہے اس کا اگر ہزارواں حصہ بھی خدا تعالیٰ پر ہو تو وہ یقیناً کامیاب ہو جائیں۔ پس میں نوجوانوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ یہ یقین اور یہ توکل اپنے اندر پیدا کریں۔

اس کے بعد میں دعا کر دیتا ہوں دوست بھی دعا کریں۔ پھر خدام الاحمدیہ والے شاید اپنی رپورٹ سنائیں گے میں تو چلا جاؤں گا کیونکہ مجھے کام ہے مگر دوست بیٹھے رہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامیاب کرے۔ لیکن یاد رکھیں کہ **اصل بات وہی ہے جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہے کہ کامیابی کے لئے اتقاء بہت ضروری چیز ہے۔ اتقاء کے معنے بھی یہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنا لینا** اور یہی چیز ہمیں کامیاب کر سکتی ہے ورنہ اگر ہماری کامیابی کا انحصار دنیوی سامانوں اور تدبیروں پر ہو تو پھر تو جب یہ سامان پورے ہوں گے اسی وقت کامیابی نصیب ہوگی اور ان سامانوں کے لئے تو صدیاں درکار ہوں گی لیکن اگر خدا تعالیٰ پر توکل ہو تو وہ آج بھی ویسا ہی طاقتور ہے جیسا صدیوں بعد ہوگا اور وہ آج بھی ہمیں کامیاب کر سکتا ہے۔ اس لئے دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اندر صحیح توکل پیدا کرے۔ ہمارے دماغوں میں صحیح روشنی پیدا کرے اور عمل کی توفیق دے اور پھر ہمارے عمل کی نسبت سے بہت زیادہ اچھے اور زیادہ شاندار نتائج پیدا کرے۔''

(تاریخ خدام الاحمدیہ جلد اول ص 105)

مشعل راہ

اعمال کے لئے اخلاص شرط ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 3/اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

اس میں یہ تنبیہ ہے کہ اگر تم نے اپنی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف نہ رکھی، دین کو اس کے لئے خالص نہ کیا تو یہ نہ ہو کہ شیطان تم پر غلبہ پالے اس لئے ہمیشہ استغفار کرتے ہوئے، اس کے حضور جھکتے ہوئے اس سے اس کا فضل طلب کرتے رہو اور اس ضمن میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ :۔

''اعمال کے لئے اخلاص شرط ہے۔ جیسا کہ فرمایا .... یہ اخلاص ان لوگوں میں ہوتا ہے جو ابدال ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ابدال ہو جاتے ہیں اور یہ اس دنیا کے نہیں رہتے۔ ان کے ہر کام میں ایک خلوص اور اہلیت ہوتی ہے۔ فرمایا یہ خوب یاد رکھو کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے ہو جاوے خدا تعالیٰ اس کا ہو جاتا ہے۔

پس خدا تعالیٰ کا ہونے کے لئے اور خدا کو اپنا بنانے کے لئے خدا تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا جو مقصد بیان فرمایا ہے اس کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے، اس کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے۔ اور ان ابدال میں شامل ہو جو اس کا حکم سامنے رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح فرمایا ہے کہ (۔) کہ میں نے جن اور انسان کو اس لئے پیدا کیا تا کہ وہ میری عبادت کریں۔ اور پھر اس کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت کرتے رہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ :

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے پرستش کے لئے ہی جن و انس کو پیدا کیا ہے۔ ہاں یہ پرستش اور حضرت عزت کے سامنے دائمی حضور کے ساتھ کھڑے ہونا بجز محبت ذاتیہ کے ممکن نہیں اور محبت سے مراد یکطرفہ محبت نہیں بلکہ خالق اور مخلوق کی دونوں محبتیں مراد ہیں۔ تا کہ بجلی کی آگ کی طرح جو مرنے والے انسان پر گرتی ہے اور جو اس وقت انسان کے اندر سے نکلتی ہے وہ شریعت کی کمزوریوں کو جلا دیں اور دونوں مل کر تمام روحانی وجود پر قبضہ کر لیں۔

پھر آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے جن اور انسان کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں۔ پس اس آیت کی رو سے اصل مدعا انسان کی زندگی کا خدا تعالیٰ کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لئے ہو جانا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ انسان کو تو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہے کہ اپنی زندگی کا مدعا اپنے اختیار سے آپ مقرر کرے کیونکہ انسان نہ اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ اپنی مرضی سے واپس جائے گا بلکہ وہ ایک مخلوق ہے اور جس نے پیدا کیا ہے اور تمام حیوانات کی نسبت عمدہ اور اعلیٰ قویٰ اس کو عنایت کئے۔ اسی نے اس کی زندگی کا ایک مدعا ٹھہرا رکھا ہے خواہ کوئی انسان اس مدعا کو سمجھے یا نہ سمجھے مگر انسان کی پیدائش کا مدعا بلاشبہ خدا تعالیٰ کی پرستش، خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لئے فانی ہو جانا ہی ہے۔

پھر آپ نے فرمایا: ''کیونکہ انسان فطرتاً خدا ہی کے لئے پیدا ہوا ہے جیسا کہ فرمایا (۔) اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت ہی میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ رکھا ہوا ہے اور مخفی در مخفی اسباب سے اس کو اپنے لئے بنایا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری پیدائش کی اصلی غرض یہ رکھی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ مگر جو لوگ اپنی اس اصلی اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا اور سو رہنا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی ذمہ داری ان کے لئے نہیں رہتی۔ وہ زندگی جو ذمہ داری کی ہے وہ یہ ہے کہ (۔) پر ایمان لا کر زندگی کا پہلو بدل لے۔ موت کا اعتبار نہیں۔ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور تم اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے۔ اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ .... اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت .... کا منشا نہیں۔ .... تو انسان کو چست، ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا تھا۔ اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو وہ اس کا تردد نہ کرے تو اس سے مواخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جاوے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض اور جذبات کو مقدم نہ کرنا۔

(الحکم جلد 5 نمبر 29 مورخہ 10/اگست 1901ء صفحہ 2)

(روزنامہ الفضل 10 فروری 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81276 میں عطیہ عارف

زوجہ محمد عارف نسیم قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن (EXT) لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ عارف۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خان وصیت نمبر 26660 گواہ شد نمبر 2 عامر مشہود خان وصیت نمبر 53880

مسل نمبر 81277 میں اویس احمد وڑائچ

ولد طاہر احمد وڑائچ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 60946۔ گواہ شد نمبر 2 سید سعید احمد وصیت نمبر 34557

مسل نمبر 81278 میں اللہ دتہ

ولد امام بخش قوم گوندل جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد فراز وصیت نمبر 36685۔ گواہ شد نمبر 2 سید سعید احمد وصیت نمبر 34557

مسل نمبر 81279 میں رشید احمد

ولد رفیق احمد قوم فاروقی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 2000ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 60946۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری کلیم احمد ناصر ولد چوہدری وسیم احمد ناصر

مسل نمبر 81280 میں ظفر اقبال کمبوہ

ولد چوہدری نذیر احمد کمبوہ قوم کمبوہ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے (3) زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ واقع پٹیالہ دوست محمد ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/4200000 روپے (4) ترکہ والد رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/1800000 روپے کا حصہ (والدہ 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/64000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال کمبوہ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد ندیم قریشی ولد محمد رشید قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی

مسل نمبر 81281 میں محبوب عالم کمبوہ

ولد خلیل عالم کمبوہ قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب عالم کمبوہ۔ گواہ شد نمبر 1 وجیہہ اللہ طاہر وصیت نمبر 33639 گواہ شد نمبر 2 سید سعید احمد ولد سید سعادت علی شاہ

مسل نمبر 81282 میں ذوالفقار احمد باجوہ

ولد اللہ بخش قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 2001ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ذوالفقار احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری کلیم احمد ناصر ولد چوہدری وسیم احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد فراز وصیت نمبر 36685

مسل نمبر 81283 میں محمد عمران احمد وٹو

ولد محمد رمضان وٹو قوم وٹو پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1992ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ویڈیو کیمرا مالیتی اندازاً -/15000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران احمد وٹو۔ گواہ شد نمبر 1 وجیہہ اللہ طاہر وصیت نمبر 33639 گواہ شد نمبر 2 سید سعید احمد وصیت نمبر 34557

مسل نمبر 81284 میں مقصود الٰہی

ولد منور احمد طارق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود الٰہی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری کلیم احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد فراز وصیت نمبر 36685

مسل نمبر 81285 میں فیضان احمد

ولد عبدالرحمٰن شاد قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیضان احمد۔ گواہ شد نمبر1 شیخ وجیہہ اللہ طاہر وصیت نمبر 33639۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرحمٰن شاد والد موصی

مسل نمبر 81286 میں علیم احمد

ولد چوہدری سلیم احمد انجم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/30000 روپے (2) کمپیوٹر مالیتی اندازاً-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری سلیم احمد انجم والد موصی وصیت نمبر 63838 گواہ شد نمبر2 چوہدری کلیم احمد وصیت نمبر 57023

مسل نمبر 81287 میں نجمہ سلیم

بنت چوہدری سلیم احمد انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ سلیم۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری سلیم احمد انجم والد موصیہ وصیت نمبر 63838 گواہ شد نمبر2 چوہدری کلیم احمد وصیت نمبر 57023

مسل نمبر 81288 میں عطاء المجیب

ولد چوہدری سلیم احمد انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المجیب۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری سلیم احمد انجم والد موصی وصیت نمبر 63838۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری کلیم احمد وصیت نمبر 57023

مسل نمبر 81289 میں چوہدری منیب احمد

ولد چوہدری سلیم احمد انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری منیب احمد۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری سلیم احمد انجم والد موصی وصیت نمبر 63838۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری کلیم احمد وصیت نمبر 57023

مسل نمبر 81290 میں ثمینہ ندیم

زوجہ ندیم احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پورن نگر سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مرزا محمد اکبر ولد حکیم مرزا محمد حیات۔ گواہ شد نمبر2 ندیم احمد جنجوعہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 81291 میں شائلہ اقبال

زوجہ سید اقبال محمود شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورن نگر سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت اڑھائی تولہ طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائلہ اقبال۔ گواہ شد نمبر1 ندیم احمد جنجوعہ ولد نذیر احمد جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر2 سید افضل رحمٰن ولد سید فضل الرحمٰن

مسل نمبر 81292 میں صوفیہ سلمان

زوجہ عبدالنور سلمان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہاب پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ-/9000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ سلمان۔ گواہ شد نمبر1 لئیق احمد بھٹی ولد ڈاکٹر نذیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عبدالرشید ولد ڈاکٹر عبدالغنی

مسل نمبر 81293 میں بشارت احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ ...... عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی بارہ پتھر سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی-/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر1 رفیع احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 81294 میں پروین شاد

زوجہ جلال الدین شاد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی بارہ پتھر سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ-/3000 روپے (2) طلائی زیور 11 ماشے 1 تولہ مالیتی-/36650 روپے (3) رقم گریجوئٹی-/630000 روپے موجود بصورت بینک سرٹیفیکیٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/17500 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع بینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین شاد۔ گواہ شد نمبر1 جلال الدین شاد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 81295 میں خلیل الرحمٰن

ولد محمد صادق قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میگ ٹاؤن کشمیر روڈ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 11 مرلہ رہائشی مکان (2) دوکان واقع مین بازار سیالکوٹ دونوں کی اندازاً مالیت-/6000000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خلیل الرحمٰن ۔ گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد بھٹی وصیت نمبر 22942 گواہ شدنمبر2 عمر رحمان ولد خلیل الرحمٰن

مسل نمبر 81296 میں منیرہ رحمٰن

زوجہ خلیل الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میگ ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے (2) ازترکہ والدین ملی رقم -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ منیرہ رحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی وصیت نمبر22942۔گواہ شدنمبر2 عثمان رحمٰن ولد خلیل الرحمٰن

مسل نمبر 81297 میں منزہ رحمٰن

زوجہ لطیف المنان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میگ ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہراداشدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور10 تولے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔منزہ رحمٰن ۔گواہ شدنمبر1 لئیق احمد بھٹی وصیت نمبر22942۔گواہ شدنمبر2 خلیل الرحمٰن ولد محمد صادق

مسل نمبر 81298 میں عثمان رحمٰن

ولد خلیل الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میگ ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) موٹرسائیکل 1عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عثمان رحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی وصیت نمبر22942۔گواہ شدنمبر2 طفیل احمد قریشی ولد حافظ عمر دراز

مسل نمبر 81299 میں ذکیہ جبار

زوجہ عبدالجبار گھمن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ واقع ناصرآباد میں حصہ -/153846 روپے (2) زرعی اراضی واقع چک نمبر 15/D.B میں حصہ -/30000 روپے (3) طلائی زیور100-56 گرام (4) حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ذکیہ جبار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار گھمن خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 فرقان احمد ولد سکندر حیات

مسل نمبر 81300 میں طیبہ جبار

بنت عبدالجبار گھمن قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2810 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔طیبہ جبار گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار گھمن خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 فرقان احمد ولد سکندر حیات

مسل نمبر 81301 میں روبینہ مبارک باجوہ

بنت مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سول لائن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے ساڑھے پانچ ماشہ مالیتی اندازاً -/49000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ روبینہ مبارک باجوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد باجوہ والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 برھان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد

مسل نمبر 81302 میں تنویر اسلام

زوجہ خلیل احمد گھمن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔تنویر اسلام ۔گواہ شدنمبر1 مبارک احمد باجوہ ولد محمد یٰسین باجوہ ۔گواہ شدنمبر 2 برھان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد

مسل نمبر 81303 میں ناصر احمد

ولد نبی بخش قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 12 کنال زمین واقع بھڈال اندازاً مالیتی -/1600000 روپے (2) 15 مرلہ مکان واقع بھڈال اندازاً مالیتی -/400000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت زمینداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد۔ گواہ شدنمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی ۔گواہ شدنمبر2 نذیر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 81304 میں بلقیس بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 2 کنال زمین واقع کوٹ کوڑا اندازاً مالیتی -/200000 روپے(2) حق مہر-/1000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔بلقیس بیگم۔گواہ شدنمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی ۔ گواہ شدنمبر2 نذیر احمد ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر 81305 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محبوب خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد صدیق ناصر وصیت نمبر 24124 گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد وصیت نمبر 36132

مسل نمبر 81306 میں لقمان احمد

ولد محمد اسلم قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ لطیف ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدہ رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/1800000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ تین بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ سعید وصیت نمبر 32737۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم والد موصی وصیت نمبر 27725

مسل نمبر 81307 میں سید عمران طارق

ولد سید طارق ممتاز قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عمران طارق۔ گواہ شد نمبر 1 سید طارق ممتاز والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سید جہانزیب طارق ولد سید طارق ممتاز

مسل نمبر 81308 میں محمد نواز انجم

ولد محمد الدین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1986ء ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000+6000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز انجم۔ گواہ شد نمبر 1 ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر 63618 گواہ شد نمبر 2 راجہ رضوان احمد خان وصیت نمبر 27825

مسل نمبر 81309 میں احسان اللہ شمس

ولد محمد یعقوب (مرحوم) قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان 10 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ شمس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق احمد نسیم وصیت نمبر 29236۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف شاہد رندھاوا وصیت نمبر 35454

مسل نمبر 81310 میں صغراء بیگم

بیوہ محمد فاضل بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 116-9 گرام مالیتی -/139440 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/600 روپے (3) ترکہ خاوند مکان ساڑھے آٹھ مرلے واقع محلّہ فیض آباد گجرات مالیتی -/1000000 روپے کا 1/8 حصہ (4) ترکہ خاوند مکان 120 گز واقع النور سوسائٹی کراچی مالیتی -/2500000 روپے کا 1/8 حصہ (3) نقد رقم -/3600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10200 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + از بیٹا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغراء بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گوندل وصیت نمبر 45592 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073

مسل نمبر 81311 میں روبینہ عمران

زوجہ عمران احمد قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/42000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ عمران۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد قمر خاوند موصیہ وصیت نمبر 27299

مسل نمبر 81312 میں عفت عظمیٰ ملک

زوجہ فاروق احمد ملک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 34 گرام مالیتی -/52000 روپے (3) ترکہ والد مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ 2 بھائی اور 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت عظمیٰ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد مختار وصیت نمبر 27682۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ملک خاوند موصیہ

مسل نمبر 81313 میں ظہیر احمد

ولد علی محمد جلال الدین (مرحوم) شیخ قوم پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/43000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100 گواہ شد نمبر 2 عارف منور وصیت نمبر 50907

مسل نمبر 81314 میں مبشرہ مفتی

زوجہ ظہیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ مفتی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 81315 میں ذیشان محمود وہرہ

ولد ناصر محمود وہرہ قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان محمود وہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود وہرہ والد موصی وصیت نمبر 34079 گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 45067

مسل نمبر 81316 میں منور احمد چوہدری

ولد چوہدری محمد علی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ سے ملی اراضی ایک ایکڑ دو کنال چک نمبر 373/E.B ضلع وہاڑی مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) خود خرید کردہ اراضی 4/1 ایکڑ 16 مرلہ چک نمبر 373/E.B ضلع وہاڑی مالیتی اندازاً -/2100000 روپے (3) کار مالیتی اندازاً -/100000 روپے (4) INVEST کی گئی رقم -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500+15000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9500 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 81317 میں ارشاد منور

زوجہ منور احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/130000 روپے (2) رہائشی فلیٹ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے کا 1/2 حصہ (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد منور۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 81318 میں مرزا وسیم احمد

ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم) قوم مرزا پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت اللہ خان وصیت نمبر 23093

مسل نمبر 81319 میں شہزاد احمد

ولد محمد امین بُھٹہ قوم جٹ بُھٹہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائینز ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 33162۔ گواہ شد نمبر 2 رانا رفاقت احمد ولد رانا بشارت احمد

☆......☆......☆

تمباکو نوشی ترک کریں

قارئین الفضل کو روزنامہ الفضل مورخہ 9 اپریل 2008ء کے حوالے سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ تمباکو نوشی سے اس وقت دنیا میں ہر سال پچاس لاکھ اموات واقع ہو رہی ہیں اور اس میں سرفہرست پھیپھڑوں کا سرطان ہے اس کے علاوہ بلڈ پریشر کی بیماریاں بھی عام ہو رہی ہیں۔ اس چونکا دینے والی خبر سے ایک عقلمند انسان تمباکو نوشی کے شوق کو نہ صرف مضر صحت بلکہ ایک لغو شوق قرار دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ خصوصاً جبکہ ایک صاحب ایمان شخص کو لغو باتوں سے پرہیز کرنے کا خدائی حکم بھی موجود ہے۔

خدا کے گھر میں جانے کے آداب میں یہ امر سرفہرست ہے کہ صاف ستھرے ہو کر خدا کے گھر میں جاؤ۔ تمباکو نوشی کی بدبو ایسی بلا ہے کہ یہ ہزار کلیوں سے بھی پیچھا نہیں چھوڑتی۔ تمباکو نوش اصحاب چونکہ تمباکو کی بدبو کے عادی ہو جاتے ہیں اس لئے وہ کلیاں کر کے سمجھتے ہیں کے بدبو کا شائبہ تک باقی نہیں رہا جبکہ حقیقت یہ ہے کہ تمباکو نوش کے پڑوسی کے کپڑوں سے بھی بدبو اٹھ رہی ہوتی ہے جو بعض اوقات نا قابل برداشت حد تک ہوتی ہے۔ اس لئے تحریک جدید کے مطالبہ سادہ زندگی کے تحت تمباکو نوشی سے پرہیز ہی لازم ہے۔ اور اگر کوئی بھائی اس لغو عادت کا شکار ہو چکا ہے تو اسے فوراً اس لغو عادت کو تحریک جدید کے مطالبہ سادہ زندگی کے تحت کرنے کی تلقین کی جائے اس طرح صحت بھی محفوظ روپیہ بھی محفوظ۔

اس میدان میں ثواب حاصل کرنے کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے خدام احمدیت کو تمباکو نوشی ترک کرنے کی تلقین بھی فرمائی ہے۔ خدام تحریک جدید کے والنٹیئر ہیں اس منصب پر ہوتے ہوئے تمباکو نوش بھائیوں کو مذکورہ بالا چونکا دینے والی خبر سے آگاہ کریں اور ثواب کا راستہ بھی دکھائیں جو اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے مطالبہ سادہ زندگی پر عمل کرنے میں رکھا ہے نیز اس بیش بہا مالی بچت کی طرف بھی توجہ دلائیں جو تمباکو نوشی ترک کرنے سے عمل میں آئے گی۔

ع ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نکاح

مکرم میاں مبارک احمد صاحب نائب زعیم تربیت انصار اللہ دار الرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھتیجے مکرم اسد اللہ نصیر صاحب ابن مکرم نصر اللہ احمد صاحب محلّہ مصطفیٰ آباد فیصل آباد کے نکاح کا اعلان مکرمہ رفعت سعید صاحبہ بنت مکرم سعید احمد صاحب آف میانوالی کے ساتھ مبلغ نوے ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 11 مئی 2008ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کیا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ سلسلہ اور دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت بنائے۔ آمین

مشہور مصور۔ ساندرو بوٹی چلّی

مشہور مصور ساندرو بوٹی چلی (Sandro Botte Chelle)۔ 1444ء یا 1445ء میں فلورنس (اٹلی) میں ایک چرم ساز (Tanner) کے گھر پیدا ہوا۔ اگرچہ وہ مشہور مصور Flippo Lippi کا شاگرد تھا۔ مگر وہ دو اور مصوروں سے زیادہ متاثر تھا۔

بوٹی چلی کی ابتدائی تصاویر میں Fortilude کا سلسلہ خاصا مشہور ہوا یہ تصاویر سرکلر شکل میں بنائی گئی تھیں اور ان میں سے کچھ آج بھی فلورنس کے Uffizi میوزیم میں محفوظ ہیں۔

1474ء میں بوٹلی چلی نے اپنی دو مشہور تصاویر The Birth اور Spring پینٹ کیں۔ یہ تصاویر پندرہویں صدی کی ممتاز ترین پینٹنگز میں شمار ہوتی ہیں۔ ان تصاویر میں کلاسیکی شاعری اور اس عہد کی نثر کا عکس بخوبی دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ تصاویر بھی فلورنس کے Uffizi میوزیم میں محفوظ ہیں۔

تقریباً اسی زمانہ میں اس نے دانتے کی ڈیوائن کامیڈی کو پینٹ کرنا شروع کیا۔ ان پینٹنگز میں سے 84 آج بھی قیصر فریڈرک میوزیم، برلن اور آٹھ ویٹیکن میں موجود ہیں۔

1481-82ء کے لگ بھگ بوٹی چلی پوپ سکسٹس چہارم کی دعوت پر روم چلا گیا۔ جہاں اس نے سسٹائن چیپل کی دیواروں پر بھی تصویریں بنائیں۔ پندرہویں صدی کے آخری بیس برسوں میں اس نے Madonnas کے عنوان سے لاتعداد تصویریں بنائیں اور انہیں فروخت کر کے اپنی گزر اوقات کی۔

1500ء کے لگ بھگ مائیکل اینجلو اور ڈاونچی نے بوٹی چلی کے اسلوب سے ہٹ کر مصوری میں نئے انداز اور نئے اسلوب متعارف کروائے۔ اس کے بعد بوٹی چلی، تقریباً گوشہ گمنامی میں چلا گیا۔ اس کے بعد اس کی کسی تصویر کا سراغ نہیں ملتا۔

17 مئی 1510ء کو فلورنس میں اس کا انتقال ہوگیا۔

ولادت

مکرم خواجہ قمر احمد صاحب شالیمار ٹی وی سنٹر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 10 جنوری 2003ء کو خاکسار و اہلیہ مکرمہ امۃ الواسع قمر صاحبہ کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کو تحریک وقف نو میں قبول فرمایا ہے اور باسل احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کا پوتا اور مکرم رشید احمد صاحب اختر کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی و درازی عمر سے نوازے اور خادم احمدیت بنائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 2)

8-35 am طب وصحت
9-20 am فرنچ پروگرام
10-30 am سپاٹ لائٹ
11-00 am تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-05 pm سوال وجواب
2-00 pm ڈاکومنٹری
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-05pm بنگلہ سروس
7-05 pm جلسہ سالانہ یو۔کے
8-05 pm گلشن وقف نو
9-00 pm سوال وجواب
10-00 pm دورہ حضور انور
10-25 pm انتخاب سخن
11-30 pm عربی سروس

بدھ 21 مئی 2008ء

1-30 am جماعتی بین الاقوامی خبریں
2-00 am گلشن وقف نو
3-55 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-05 am عربی سیکھئے
6-30 am لقاء مع العرب
7-40 am ڈاکومنٹری
8-35 am سوال وجواب
9-40 am جلسہ سالانہ یوکے
10-35 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm چلڈرن کلاس
1-00 pm سیرت حضرت مسیح موعود
2-00 pm سوال وجواب
3-00 pm انڈونیشن سروس
4-00 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 20 جون 1986ء
7-50 pm خلافت جوبلی
9-05 pm چلڈرن کلاس
10-30 pm سوال وجواب
11-30 pm عربی سروس

کیا آپ کے گھر ایم ٹی اے
باقاعدگی سے دیکھا جاتا ہے

خبریں

نواز، شہباز کو الیکشن لڑنے کی اجازت

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف کے لاہور این اے 123 اور راولپنڈی کے این اے 52 جبکہ شہباز شریف کے لاہور کے پی پی 154 اور راولپنڈی کے پی پی 10 سے کاغذات نامزدگی منظور کر لئے گئے اور دونوں بھائیوں کو الیکشن لڑنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ این اے 123 کے ریٹرننگ آفیسر نے نواز شریف اور پی پی 154 کے ریٹرننگ آفیسر نے شہباز شریف پر لگائے گئے تمام اعتراضات مسترد کرتے ہوئے ان کے کاغذات نامزدگی منظور کئے۔

خالد مقبول کا استعفیٰ منظور، نامزد گورنر پنجاب کی صدر مشرف سے ملاقات

گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول مستعفی ہو گئے ہیں۔ صدر مشرف نے ان کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ سابق وفاقی وزیر سلمان تاثیر کو پنجاب کا نیا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ صدر پرویز مشرف سے نامزد گورنر پنجاب سلمان تاثیر نے ملاقات کی جس میں صوبہ پنجاب کی سیاسی صورتحال کے علاوہ امن وامان اور دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

شجاعت حسین ہی مسلم لیگ ق کے صدر رہیں گے

مسلم لیگ (ق) کے صدر چودھری شجاعت حسین نے ایوان صدر میں صدر مملکت سے ملاقات کی ہے۔ ذرائع کے مطابق صدر نے انہیں مسلم لیگ (ق) کے صدر کے عہدے پر برقرار رکھنے کا عندیہ دے دیا ہے۔ مسلم لیگ (ق) کے سینئر رہنما محمد علی درانی نے کہا کہ پارٹی قیادت کی تبدیلی کا کوئی منصوبہ نہیں تھا۔ بعض دوستوں نے اس طرح کی باتیں پھیلائی تھیں۔ چودھری شجاعت کی قیادت میں مسلم لیگ مضبوط ہے اور پارٹی کو منظّم بنایا جائے گا۔

ایوان صدر نے معزول ججوں کی از سر نو تقرری کی تجاویز کو حتمی شکل دے دی

ایوان صدر نے 3 نومبر 2007ء کو معزول کئے گئے ججوں کی از سر نو تقرری کی تجاویز کو حتمی شکل دے دی ہے۔ چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کو بحال نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق صدر پرویز مشرف نے ایوان صدر میں ایک ظہرانہ کے دوران ججوں کی از سر نو تقرری کے حوالے سے معاملات کو حتمی شکل دی۔ ظہرانے میں موجودہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر، جسٹس فقیر محمد کھوکھر، شریف الدین پیرزادہ، اٹارنی جنرل ملک قیوم موجود تھے۔ صدر مشرف نے ان شرکاء کی مشاورت سے معاملات طے کئے۔

بھارت نے پاکستان کو آخری لیگ میچ میں 1-2 گول سے ہرا دیا

17 ویں اذلان شاہ کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان اپنے آخری لیگ میچ میں روایتی حریف بھارت کے ہاتھوں شکست سے دوچار ہو گیا۔ بھارت نے 1-2 سے کامیابی حاصل کی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 مئی

طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:02

سر درد کا علاج
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

انسٹیٹیوٹ آف جرمن کی کامیابی
خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال DSS انسٹیٹیوٹ کا جرمن لینگویج کلاس کا رزلٹ کراچی ٹیسٹ میں سب سے اعلیٰ رہا۔ اول پوزیشن بھی اسی ادارہ کے ایک طالب علم نے حاصل کی۔
رابطہ: عمران احمد ناصر دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138,0304-3213399

کوٹھی / مکان برائے فروخت
پختہ بنا ہوا مکان / کوٹھی برلب کشادہ سڑک برقبہ 2 کنال بالمقابل بیت القمر دارالصدر غربی ربوہ فروخت کرنا مقصود ہے خواہش منداحباب اس موبائل فون نمبر پر رابطہ کریں
0300-8474053
شیخ طاہر احمد منیر ابن شیخ نور احمد منیر
پراپرٹی ڈیلر احباب سے معذرت ہے

آسامیاں خالی ہیں
آٹو پارٹس فیکٹری میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں خواہشمند احباب جماعت اپنے صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ بمعہ شناختی کارڈ کے رابطہ کریں۔
خرادیے۔ مشین مین۔ ڈائی فٹر۔ سیلز مین۔ ڈرائیور (عمر 25 تا 35 سال) کم پڑھے لکھے نوجوان خراد کا کام سیکھنے والوں کو ماہوار 3 ہزار روپیہ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔
رابطہ: میاں بھائی گلی نمبر 5 الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب الدین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون نمبر: 042-7932515

FD-10